سورۃ الحاقۃ (69)

(مکی — کل آیات 52)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الۡحَآقَّةُ (1)

قیامت۔

مَا الۡحَآقَّةُ (2)

قیامت کیا چیز ہے۔

وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡحَآقَّةُ (3)

اور تمہیں کس چیز نے بتایا کہ قیامت کیا ہے۔

كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ وَعَادٌۢ بِالۡقَارِعَةِ (4)

ثمود اور عاد نے قیامت کو جھٹلایا تھا۔

فَاَمَّا ثَمُوۡدُ فَاُهۡلِكُوۡا بِالطَّاغِيَةِ (5)

سو ثمود تو سخت ہیبت ناک چیخ سے ہلاک کیے گئے۔

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهۡلِكُوۡا بِرِيۡحٍ صَرۡصَرٍ عَاتِيَةٍ (6)

اور لیکن قوم عاد، سو وہ ایک سخت آندھی سے ہلاک کیے گئے۔

سَخَّرَهَا عَلَيۡهِمۡ سَبۡعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوۡمًا فَتَرَى الۡقَوۡمَ فِيۡهَا صَرۡعٰى كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ خَاوِيَةٍ (7)

وہ ان پر سات راتیں اور آٹھ دن لگاتار چلتی رہی (اگر تو موجود ہوتا)، اس قوم کو اس طرح گرا ہوا دیکھتا کہ گویا کہ گھری ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔

فَهَلۡ تَرٰى لَهُمۡ مِّنۡۢ بَاقِيَةٍ (8)

سو کیا تمہیں ان کا کوئی بچا ہوا نظر آتا ہے۔

وَجَآءَ فِرۡعَوۡنُ وَمَنۡ قَبۡلَهٗ وَالۡمُؤۡتَفِكَاتُ بِالۡخَاطِئَةِ (9)

اور فرعون اور اس سے پہلے کے لوگ اور الٹی ہوئی بستیوں والے گناہ کے مرتکب ہوئے۔

فَعَصَوۡا رَسُوۡلَ رَبِّهِمۡ فَاَخَذَهُمۡ اَخۡذَةً رَّابِيَةً (10)

پس انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ نے انہیں سخت پکڑلیا۔

اِنَّا لَمَّا طَغَى الۡمَآءُ حَمَلۡنَاكُمۡ فِى الۡجَارِيَةِ (11)

بے شک ہم نے جب پانی حد سے گزر گیا تھا تو تمہیں کشتی میں سوار کر لیا تھا۔

لِنَجۡعَلَهَا لَـكُمۡ تَذۡكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ (12)

تاکہ ہم اسے تمہارے لیے ایک یادگار بنائیں اور اس کو یاد رکھنے والے کان یاد رکھیں۔

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوۡرِ نَفۡخَةٌ وَّاحِدَةٌ (13)

پھر جب صور میں پھونکا جائے گا ایک بار پھونکا جانا۔

وَحُمِلَتِ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً (14)

اور زمین اور پہاڑ اٹھائے جائیں گے پس وہ دونوں ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے۔

فَيَوۡمَئِذٍ وَّقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ (15)

پس اس دن قیامت ہوگی۔

وَانۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِىَ يَوۡمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ (16)

اور آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اس دن بودا ہوگا۔

وَالۡمَلَكُ عَلٰٓى اَرۡجَآئِهَا ؕ وَيَحۡمِلُ عَرۡشَ رَبِّكَ فَوۡقَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ (17)

اور اس کے کنارے پر فرشتے ہوں گے، اور عرشِ الٰہی کو اپنے اوپر اس دن آٹھ فرشتے اٹھائیں گے۔

يَوۡمَئِذٍ تُعۡرَضُوۡنَ لَا تَخۡفٰى مِنۡكُمۡ خَافِيَةٌ (18)

اس دن تم پیش کیے جاؤ گے تمہارا کوئی راز مخفی نہ رہے گا۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِـىَ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتَابِيَهْ (19)

جس کو اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا سو وہ کہے گا لو میرا اعمال نامہ پڑھو۔

اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ (20)

بے شک میں سمجھتا تھا کہ میں اپنا حساب دیکھوں گا۔

فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ (21)

سو وہ دل پسند عیش میں ہوگا۔

فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ (22)

بلند بہشت میں۔

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ (23)

جس کے میوے جھکے ہوں گے۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيٓـئًا بِمَآ اَسْلَفْتُـمْ فِى الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ (24)

کھاؤ اور پیو ان کاموں کے بدلے میں جو تم نے گزشتہ دنوں میں آگے بھیجے تھے۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِـىَ كِتَابَهٗ بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِىْ لَمْ اُوْتَ كِتَابِيَهْ (25)

اور جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا تو کہے گا اے کاش میرا اعمال نامہ نہ ملتا۔

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ (26)

اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

يَا لَيْتَـهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ (27)

کاش وہ (موت) خاتمہ کرنے والی ہوتی۔

مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ (28)

میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔

هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطَانِيَهْ (29)

مجھ سے میری حکومت بھی جاتی رہی۔

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ (30)

اسے پکڑو اسے طوق پہنا دو۔

ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ (31)

پھر اسے دوزخ میں ڈال دو۔

ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ (32)

پھر ایک زنجیر میں جس کا طول ستر گز ہے اسے جکڑ دو۔

اِنَّهٝ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّـٰهِ الْعَظِيْمِ (33)

بے شک وہ اللہ پر یقین نہیں رکھتا تھا جو عظمت والا ہے۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (34)

اور نہ وہ مسکین کے کھانا کھلانے کی رغبت دیتا تھا۔

فَلَيْسَ لَـهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَـمِيْمٌ (35)

سو آج اس کا یہاں کوئی دوست نہیں۔

وَلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ (36)

اور نہیں کھانا ہے مگر زخموں کا دھون۔

لَّا يَاْكُلُـهٝٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ (37)

اسے سوائے گناہگاروں کے کوئی نہیں کھائے گا۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ (38)

سو میں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو۔

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ (39)

اور ان کی جو تم نہیں دیکھتے۔

اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ (40)

کہ بے شک یہ (قرآن) رسول کریم کی زبان سے نکلا ہے۔

وَّمَا هُوَ بِقَوۡلِ شَاعِرٍ‌ؕ قَلِيۡلًا مَّا تُؤۡمِنُوۡنَ (41)

اور وہ کسی شاعر کا قول نہیں، تم بہت ہی کم یقین کرتے ہو۔

وَلَا بِقَوۡلِ كَاهِنٍ‌ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ (42)

اور نہ ہی کسی جادوگر کا قول ہے، تم بہت ہی کم غور کرتے ہو۔

تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (43)

وہ پروردگار عالم کا نازل کیا ہوا ہے۔

وَلَوۡ تَقَوَّلَ عَلَيۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِيۡلِ (44)

اور اگر وہ کوئی بناوٹی بات ہمارے ذمہ لگاتا۔

لَاَخَذۡنَا مِنۡهُ بِالۡيَمِيۡنِ (45)

تو ہم اس کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔

ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡهُ الۡوَتِيۡنَ (46)

پھر ہم اس کی رگِ گردن کاٹ ڈالتے۔

فَمَا مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ عَنۡهُ حٰجِزِيۡنَ (47)

پھر تم میں سے کوئی بھی اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔

وَاِنَّهٗ لَتَذۡكِرَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ (48)

اور بے شک وہ تو پرہیزگاروں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

وَاِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ مُّكَذِّبِيۡنَ (49)

اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ بعض تم میں سے جھٹلانے والے ہیں۔

وَاِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ (50)

اور بے شک وہ کفار پر باعث حسرت ہے۔

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ (51)

اور بے شک وہ یقین کرنے کے قابل ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (52)

پس اپنے رب کے نام کی تسبیح کر جو بڑا عظمت والا ہے۔